سوال

(249)اگر بکرا دوندانہ ہو مگر خوب موٹا تازہ ہو تو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر بکرا دوندانہ ہو لیکن خوب موٹا تازہ ہو تو کیا اس کی قربانی جائز ہے؟ (سائل عبدالمجید بھٹی، نواں کوٹ ضلع گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ قربانی کے جانور کے لیے جہاں یہ ضروی ہے کہ وہ جملہ عیوب سے پاک اور موٹا تازہ ہو، وہاں قربانی کی مطلوبہ شرائط میں یہ شرط انتہائی ضروری ہے کہ قربانی کا کیا جانے والا جانور دو دانت (دونداہ) بھی ہو۔ اونٹ، بکری، گائے اور رینڈھا کا دوندا ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ مسلم میں حدیث ہے :

«قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : لَاتَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّأْنِ »

"کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو دانت جانور قربانی کیا کرو۔ ہاں، اگر تلاش وبسیار کے باوجود دوندانہ ملے تو بینڈھا کھیرا ذبح کر دیا کرو۔"

معلوم ہوا کہ یہ رعایت صرف بینڈھے میں ہے، گائے اونٹ اور بکری میں نہیں ہے۔ اس لیے قربانی کے جانور کا دوندا ہونا ضروی ہے، ورنہ قربانی شکی ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص627

محدث فتویٰ